داعی الی اللہ، مبلغِ اسلام، استاذ الحدیث

حضرت مولانا محمد جمیل صاحب رحمۃ اللہ علیہ

محمد اعجاز مصطفیٰ

حضرت حاجی عبدالوہاب صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے حادثۂ وفات کے چند دن بعد ۱۷ ربیع الاول ۱۴۴۰ھ مطابق ۲۶ /نومبر ۲۰۱۸ء بروز پیر رائیونڈ مرکز کے دوسرے بزرگ، داعی الی اللہ، مبلغ اسلام حضرت مولانا محمد جمیل صاحب رحمۃ اللہ علیہ بھی اس دنیا فانی سے منہ موڑ کر راہیِ آخرت ہوگئے۔ إنا للّٰہ وإنا إلیہ راجعون، إن للّٰہ ما أخذ ولہٗ ما أعطی وکل شیء عندہٗ بأجل مسمّٰی۔

حضرتؒ کی پیدائش ۱۹۴۶ء میں خان پور کے قریب چک نمبر: ۶۶ سجہ میں ہوئی۔ آپؒ نے ابتدائی تعلیم اور حفظِ قرآن کی ابتداء جامعہ مخزن العلوم خان پور سے کی، تعلیمی سلسلہ موقوف ہوجانے کے بعد اپنے علاقے میں ایک تبلیغی جماعت کی آمد کی وجہ سے تبلیغ میں نکلنے کا ارادہ فرمایا۔ اسی دوران آپؒ کے دل میں دینی علوم حاصل کرنے کا پختہ داعیہ پیدا ہوا۔

آپ نے جامعہ رشیدیہ ساہیوال میں داخلہ لیا، وہاں صرف ونحو بلاغت واصولِ فقہ کی اہم کتابیں پڑھیں۔ مزید تعلیم کے لیے جامعہ مخزن العلوم خان پور تشریف لے گئے، وہاں حدیث کی بڑی کتب مختلف اکابر اساتذہ سے پڑھیں، بخاری اول شیخ الحدیث حضرت مولانا شفیق الرحمٰن درخواستی صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے اور بخاری ثانی حافظ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہ درخواستی صاحب رحمۃ اللہ علیہ علیہ سے پڑھی۔ ردِ قادیانیت پر علم مناظرہ، مشہور مناظر مولانا محمد حیات صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے پڑھا۔

فراغت کے بعد خان پور شہر ہی میں ''بلال مسجد'' میں شعبہ حفظ کی درس گاہ میں خدمات انجام دیں، مگر اللہ تعالیٰ نے آپ کے فیض کو سارے عالم میں پہنچانا تھا، چنانچہ کچھ ہی عرصے بعد رائے ونڈ مرکز تشریف لے آئے اور مدرس مقرر ہوئے، اسی دوران رائے ونڈ مرکز کے امام مولانا حافظ سلیمان صاحب رحمۃ اللہ علیہ انتقال فرماگئے، حضرت مولانا سعید احمد خان رحمۃ اللہ علیہ کے حکم پر آپ کو نائب امام مقرر کردیا گیا، پھر کچھ عرصہ بعد آپ کی حسن تلاوت کے سبب مستقل امام مقرر کردیا گیا، چنانچہ ۱۹۹۴ء سے وفات سے کچھ عرصہ قبل تک خود ہی مسجد میں امامت کراتے رہے۔

۱۹۹۹ء میں مدرسہ عربیہ تبلیغی مرکز رائے ونڈ میں دورہ حدیث کی ابتدا ہوئی تو آپ کو مؤطا امام مالکؒ ومؤطا امام محمدؒ کے اسباق ملے۔

آپؒ نے ابتدا میں اصلاحی تعلق شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن دیوبندی رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد حضرت مفتی رفیع الدین رحمۃ اللہ علیہ سے قائم کیا، اُن کی رحلت کے بعد حضرت مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ سے باقاعدہ اصلاحی تعلق قائم کیا اور بیعت بھی کی۔

کچھ عرصے سے کافی علیل تھے اور وفات سے تین دن قبل لاہور کے ایک ہسپتال میں ڈاکٹروں نے بیماری کے علاج میں جواب دے دیا، بالآخر عمر بھر کی بے قراری کو قرار آ ہی گیا اور آپ نے داعیِ اجل کو لبیک کہتے ہوئے اپنی جان جانِ آفریں کے سپرد کردی۔

وفات سے اگلے روز منگل کو بعد نمازِ ظہر رائے ونڈ اجتماع کے پنڈال میں نماز جنازہ ادا کی گئی اور آپ کو حضرت حاجی عبدالوہاب صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے پہلو میں سپردِ خاک کردیا گیا، رحمه الله رحمة واسعة و نور الله مرقدهٗ و برد الله مضجعهٗ .

اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کے اہلِ خانہ، تمام متعلقین ومتوسلین وتلامذہ کو صبرِ جمیل عطا فرمائے اور اُمت کو ان صالحین کا نعم البدل عطا فرمائے، اور ہم سب کو اپنے اکابرین کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

وصلّى الله تعالىٰ علىٰ خير خلقه سيدنا محمد و علىٰ آله وصحبه أجمعين

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....